یہ کتاب نعیم اکبر کا تحفہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

ہاں کارخانہ یوں نہیں بلکہ وہ ایسا قادر مطلق ہے کہ آپ ہی ایک آن میں کروڑوں کام چھوٹے اور بڑے درست کر سکتا ہے اور اسکی سلطنت میں کسی کی قدرت نہیں سو چھوٹی چیز بھی اسی سے مانگنا چاہیئے کیونکہ اور کوئی چھوٹی چیز دے سکتا ہے نہ بڑی۔

مشکوٰۃ کے باب الخلافۃ والامارت میں لکھا ہے کہ :-

وَاَخْرَجَ الشَّيْخَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَابَتَهُ فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا اَوْ قَالَ فَاِنِّيْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا وَيَا بَنِيْ مُرَّةَ ابْنِ كَعْبٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا وَيَا بَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ

بخاری و مسلم نے ذکر کیا کہ نقل کیا ابو ہریرہؓ نے کہ جب اتری یہ آیت کہ ڈرا دے تو اپنی برادری کو جو ناتا رکھتے ہیں تجھ سے، تو پکارا پیغمبر خدا نے اپنے ناتے والوں کو پھر اکٹھا کر کے پکارا اور جدا جدا بھی۔ سو فرمایا اے اولاد کعب ابن لوی کی! بچاؤ تم اپنی جان کو آگ سے کیونکہ بیشک میں نہیں اختیار رکھتا تمہارا اللہ کے ہاں کچھ، یا یوں فرمایا کہ بیشک میں نہیں کام آنے کا تمہارے اللہ کے ہاں کچھ، اور اے اولاد مرہ بن کعب کہ بچاؤ تم اپنی جانوں کو آگ سے کیونکہ بیشک میں نہ کام آؤں گا تمہارے اللہ کے ہاں کچھ، اور اے اولاد عبد شمس کی! بچاؤ تم

فَاِنِّیْ لَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ
شَیْئًا وَیَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ
اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِّنَ النَّارِ
فَاِنِّیْ لَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ
شَیْئًا وَیَا بَنِیْ ہَاشِمٍ اَنْقِذُوْا
اَنْفُسَکُمْ مِّنَ النَّارِ فَاِنِّیْ لَآ اُغْنِیْ
عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَیَا بَنِیْ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ
مِّنَ النَّارِ فَاِنِّیْ لَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ
مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَیَا فَاطِمَۃُ
اَنْقِذِیْ نَفْسَکِ مِّنَ النَّارِ
سَلِیْنِیْ مَا شِئْتِ مِنْ مَّالِیْ
فَاِنِّیْ لَآ اُغْنِیْ عَنْکِ
مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا۔

اپنی جانوں کو آگ سے کیونکہ بیشک میں
نہ کام آؤں گا تمہارے اللہ کے ہاں
کچھ، اور اے اولاد عبد مناف کی۔ بچاؤ
تم اپنی جانوں کو آگ سے کیونکہ میں نہ کام آؤنگا
تمہارے اللہ کے ہاں کچھ، اور اے اولادِ
ہاشم کی! بچاؤ تم اپنی جانوں کو آگ سے کیونکہ
میں بیشک نہ کام آؤں گا تمہارے اللہ کے
ہاں کچھ، اور اے اولاد عبد المطلب کی!
بچاؤ تم اپنی جانوں کو آگ سے کیونکہ بیشک
میں نہ کام آؤں گا تمہارے اللہ کے ہاں
کچھ، اور اے فاطمہ بچاؤ تو اپنی جان کو
آگ سے، مانگ لے مجھ سے جتنا چاہے میرا مال
نہ کام آؤں گا میں تیرے اللہ کے ہاں
کچھ۔

ف۔ یعنی جو لوگ بزرگوں کے قرابتی ہوتے ہیں اس کو ان کی حمایت پر بھروسہ ہوتا ہے اور اس پر مغرور ہو کر اللہ کا خوف کم رکھتے ہیں سو اسلئے اللہ صاحب نے اپنے پیغمبر کو فرمایا کہ اپنے قرابتیوں کو ڈرا دیوے، سو انھوں نے سب کو اپنی بیٹی تک کو کھول کر سنا دیا کہ قرابت کا حق ادا کرنا اسی چیز میں ہو سکتا ہے کہ اپنے اختیار کی ہو سو یہ میرا مال موجود ہے، اس میں مجھ کو کچھ بخل نہیں اور اللہ کے ہاں کا معاملہ میرے اختیار سے

باہر ہے وہاں میں کسی کی حمایت نہیں کرسکتا اور کسی کا وکیل نہیں بن سکتا سو وہاں کا معاملہ ہر کوئی اپنا درست کرے اور دوزخ سے بچنے کی ہر کوئی تدبیر کرے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فقط قرابت کسی بزرگ کی اللہ کے یہاں کچھ کام نہیں آتی جب تک کچھ معاملہ اللہ ہی سے صاف نہ کرے تو کچھ کام نہیں نکلتا۔

فصل (۴)